مغربی ممالک کو غلیظ اور بے ہودہ کارٹونوں کی اشاعت پر انتباہ

کسی بھی مذہب کی مقدس ہستیوں کے بارے میں نازیبا اظہار خیال آزادی ضمیر نہیں ہے

اہل مغرب کا مذہب کو چھوڑ کر اخلاقی قدریں پامال کرنا ہلاکت کو دعوت دینا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 17 رفروری 2006ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 17 فروری 2006ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں بعض مغربی ممالک کو غلیظ اور بے ہودہ کارٹونوں کی اشاعت پر انتباہ کرتے ہوئے فرمایا کہ کسی بھی مذہب کی مقدس ہستیوں کے بارے میں نازیبا اظہار خیال آزادی ضمیر کے زمرہ میں نہیں آتا۔ تم جو جمہوریت اور آزادی ضمیر کے چیمپیئن بن کر دوسروں کے جذبات سے کھیل رہے ہو۔ یہ نہ تو جمہوریت ہے اور نہ ہی آزادی ضمیر۔ ہر چیز کی طرح صحافت کا بھی ضابطہ اخلاق ہے۔ اہل مغرب کا مذہب کو چھوڑ کر ہر میدان میں اخلاقی قدریں پامال کرنا ہلاکت کو دعوت دینا ہے۔ حسب معمول حضور انور کا یہ خطبہ ایم ٹی اے نے تمام دنیا میں براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا اور متعدد زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر کیا۔

گزشتہ خطبہ جمعہ کا حوالہ دیتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ مغرب کے بعض اخبارات کی نازیبا اور بے ہودہ حرکت کی وجہ سے مسلم دنیا میں غم و غصہ کی ایک لہر دوڑ گئی اور اس پر جو ردعمل ظاہر ہوا اس بارے میں میں نے ضروری سمجھا کہ احمدیوں کو بتایا جائے کہ ایسے حالات میں ہمارے روّیے کیسے ہونے چاہئیں اور دنیا کو بھی سمجھانا چاہئے کہ کسی بھی مذہب کی مقدس ہستیوں کے بارے میں نازیبا اظہار خیال آزادی ضمیر کے زمرہ میں نہیں آتا۔ تم جو جمہوریت اور آزادی ضمیر کے چیمپیئن بن کر دوسروں کے جذبات سے کھیل رہے ہو یہ نہ تو جمہوریت ہے اور نہ ہی آزادی ضمیر۔ جس طرح ہر پیشہ میں ضابطہ اخلاق اور ایک حد ہوتی ہے اسی طرح صحافت کے لئے بھی ضابطہ اخلاق ہے۔ آزادی رائے کا قطعاً یہ مطلب نہیں کہ دوسروں کے جذبات سے کھیلا جائے اور انہیں تکلیف دی جائے۔ اگر یہی آزادی ہے جس پر مغرب کو ناز ہے تو یہ آزادی ترقی کی طرف لے جانے والی نہیں بلکہ تنزل کی طرف لے جانے والی ہے اور جس طرح اہل مغرب بڑی تیزی سے مذہب کو چھوڑ کر آزادی کے نام پر ہر میدان میں اخلاقی قدریں پامال کر رہے ہیں۔ انہیں پتہ نہیں کہ کس طرح یہ لوگ اپنی ہلاکت کو دعوت دے رہے ہیں۔ اب اٹلی میں ٹی شرٹس پر بے ہودہ اور غلیظ کارٹون چھاپ کر بیچنے شروع کر دیئے گئے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ان لوگوں کی گندی حرکتیں خدا کے غضب کو بھڑکانے کا ذریعہ بن رہی ہیں کیونکہ بے ہودہ حرکتیں تسلسل اور ڈھٹائی سے کرتے چلے جانا اور اس پر مصر رہنا کہ ہم ٹھیک کر رہے ہیں۔ یہ بات خدا کے غضب کو ضرور بھڑکاتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ احمدیوں کا فرض ہے کہ ان کو سمجھائیں اور خدا کے غضب سے ڈرائیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بلند مقام اور مرتبہ سے انہیں آگاہ کریں۔ اپنے خدا کے آگے جھکیں۔ اس سے مدد مانگیں کیونکہ وہ خدا جو اپنے لئے اور اپنے پیاروں کے لئے غیرت رکھنے والا ہے وہ اپنی قہری تجلیات کے ساتھ آنے کی بھی طاقت رکھتا ہے۔ وہ سب طاقتوں کا مالک ہے۔ وہ انسان کے بنائے ہوئے قانون کا پابند نہیں۔ وہ ہر چیز پر قادر ہے اس کے عذاب کی چکی جب چلتی ہے تو انسان کی سوچ اس کا احاطہ نہیں کرسکتی اور کوئی اس سے بچ نہیں سکتا۔

حضور انور نے فرمایا کہ مغرب کے بعض لوگوں یا ملکوں کے یہ روّیے دیکھ کر احمدیوں کو خدا کے آگے جھکنا چاہئے۔ خدا کے مسیح نے امریکہ اور یورپ کو بھی انتباہ کیا ہے۔ دنیا میں زلزلے، طوفان اور آفتیں آرہی ہیں وہ صرف ایشیا کے لئے مخصوص نہیں۔ امریکہ نے اس کی ایک جھلک دیکھ لی ہے۔ پس اے یورپ تو بھی محفوظ نہیں۔ اس لئے کچھ تو خوف خدا کرو اور خدا کی غیرت کو نہ للکارو۔ ورنہ قہری تجلی کے سائے منڈلاتے نظر آرہے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہر احمدی اپنی اصلاح کی طرف بھی توجہ کرے اور دنیا کو بھی اس انذار سے آگاہ کرے۔